سید کاشف گیلانی

غزل

اس شوخ کے جیسا کوئی دنیا میں نہیں ہے
وہ ماہِ شبِ چار دہم سے بھی حسیں ہے

وہ آنکھ ہے جیسے کوئی انمول نگیں ہے
لب جیسے کوئی غنچۂ فردوس بریں ہے

برباد ہے دنیا وہ اگر چیں بہ جبیں ہے
اس کی نگہِ لطف بھی غارت گرِ دیں ہے

اڑتے ہوئے گیسو ہیں کہ شب رنگ گھٹائیں
چہرے کی ضیاء ایسی کہ روشن یہ زمیں ہے

میخانہ وہ آنکھیں ہیں تو گردن ہے صراحی
جب سے اسے دیکھا ہے مجھے ہوش نہیں ہے

فرقت میں میسر ہے مجھے وصل کی لذت
وہ دور سہی مجھ سے مگر دل کے قریں ہے

دستور عجب ہے یہ محبت کے جہاں کا
جو فرش پہ بیٹھا ہے وہی عرش نشیں ہے

شاہوں کی جلالت کے جو آگے نہیں جھکتا
واللہ جبیں اس کی مجاہد کی جبیں ہے

دیوانہ نظر آتا ہے بے شک تمہیں کاشفؔ
دیوانہ نہ سمجھو اسے دیوانہ نہیں ہے